© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی (کراچی)

گاماں کادیاں والا

اس دنیا میں یکتا و تنہا گاماں کادیاں والا تھا
بے توقیر ذلیل اور رسوا گاماں کادیاں والا تھا

نام غلام احمد تھا لیکن احمد بن کر بیٹھ گیا
اس سا کوئی ہوا نہ ایسا گاماں کادیاں والا تھا

اللہ نے اپنے نبیوں کو عزت و حرمت سے بھیجا
اک انگریز نے پٹھا دیکھا گاماں کادیاں والا تھا

اس نے اپنے نام کی بھی کچھ لاج نہ رکھی دنیا میں
اجہل و جاہل بیہودہ سا گاماں کادیاں والا تھا

اس کی عقل کی دونوں آنکھیں پھوٹ گئیں بدبختی سے
سنتے ہیں اِک آنکھ سے کانا گاماں کادیاں والا تھا

ایک بھی ہندوستان میں اس جیسا نہ ملا انگریزوں کو
سچ ہے کہ انگریز کا کتا گاماں کادیاں والا تھا

ٹٹی خانے میں مرکریوں جان گنوائی ظالم نے
اب تو جھوٹو مان لو جھوٹا گاماں کادیاں والا تھا

اللہ اپنے نور سے روشن رکھے قبر بخاری کی
اس نے ہمیں بتایا کیسا گاماں کادیاں والا تھا

لندن ہو لاہور ہو یا ربوہ ہو ہم بتلائیں گے
گاماں کادیاں والا گھٹیا گاماں کادیاں والا تھا

کون کرے گا کاشف ایسے جیسا کیا ہے گاماں نے
لگتا ہے بالکل ہی "کھوتا" گاماں کادیاں والا تھا

© rasailojaraid.com